

فَاعْقِبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

پس اس نے انکے دلوں میں نفاق کو (انکے اپنے بخل کا) انجام بنادیا اس دن تک کہ جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے کہ

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٤٧﴾ أَلَمْ

انہوں نے اللہ سے اپنے کئے ہوئے عہد کی خلاف ورزی کی اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ کذب بیانی کیا کرتے تھے ۵ کیا

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے عہد اور ان کی سرگوشیاں جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیب کی باتوں کو

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

بہت خوب جاننے والا ہے ۵ جو لوگ برضا و رغبت خیرات دینے والے مومنوں پر (انکے) صدقات میں (ریا کاری

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

و مجبوری کا) الزام لگاتے ہیں اور ان (نادار مسلمانوں) پر بھی (عیب لگاتے ہیں) جو اپنی محنت و مشقت کے سوا

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

(کچھ زیادہ مقدور) نہیں پاتے سو یہ (انکے جذبہ اتفاق کا بھی) مذاق اڑاتے ہیں، اللہ انہیں ان کے تمسخر کی سزا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے ۵ آپ خواہ ان (بد بخت، گستاخ اور آپ کی شان میں طعنہ زنی کرنے والے منافقوں)

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

کیلئے بخشش طلب کریں یا ان کیلئے بخشش طلب نہ کریں، اگر آپ (اپنی طبیعتی شفقت اور عفو و درگزر کی عادت کریمانہ کے پیش نظر) ان کیلئے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

سزا مرتب بھی بخشش طلب کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشنے گا، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥٠﴾ فَرَحَ الْمُخَلَّفُونَ بِبَقَاعِهِمْ خَلْفَ

ہے، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت کے باعث (دفاع مدینہ کے لیے جہاد سے) پیچھے رہ جانے